میل ملاپ کی خدمت

2 کرنتھیوں 16:5-21

19 جون 2022 کا وعظ

.Clement Tendo، Pastoral Intern

آج ہم نیو سٹی کیٹیکزم سے سوال 25 کو دیکھیں گے۔ میں سوال پڑھوں گا، اور ہم مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 25: کیا مسیح کی موت کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے تمام گناہ معاف ہو سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، کیونکہ مسیح کی صلیب پر موت نے ہمارے گناہ کے لیے پوری طرح سے کفارہ ادا کر دیا۔ خُدا اپنے فضل سے مسیح کی راستبازی ہم کو بخش دیتا ہے جیسے یہ ہماری اپنی ہو اور وہ ہمارے گناہوں کو مزید یاد نہیں رکھے گا۔

ہمارا حوالہ میل ملاپ کے بارے میں ہے۔ میل ملاپ کیا ہے؟ یہ امن قائم کرنے یا صُلح کا کام ہے۔ جب دو لوگوں کے درمیان جھگڑا ہو تو تکلیف اور جُدائی ہوتی ہے۔ میل ملاپ شفا کا باعث بنتا ہے اور رفاقت کو بحال کرتا ہے۔ ہمیں میل ملاپ کی ضرورت کیوں ہے؟ ہمیں گناہ کی وجہ سے خُدا کے ساتھ میل ملاپ کی ضرورت ہے۔

آپ کو یاد ہے کہ باغ عدن میں کیا ہُوا تھا جب آدم اور حوا نے گناہ کیا تھا۔ پیدائش 3:8 میں ہم پڑھتے ہیں:

8 اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پِھرتا تھا سُنی اور آدؔم اور اُس کی بیوی نےاپنے آپ کو خُداوند خُدا کے حضُور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔

آدم اور حوا کے گناہ نے ایک دوسرے اور خُدا کے ساتھ اُن کے گرمجوش اور گہرے تعلق کو توڑ دیا۔ وہ خُدا سے چھپ گئے کیونکہ اُنہوں نے ملامت اور شرمندگی محسوس کی۔

صرف خُدا ہی اِس تنازعہ(جُدائی) کو نسلِ اِنسانی اور اپنے درمیان صُلح کر کے حل کر سکتا ہے۔ آج ہمارے حوالے کا مرکز یہی ہے۔

آیئے مل کر پڑھیں 2 کرنتھیوں 16:5-21:

16 پس اب سے ہم کسی کو جِسم کی حَیثِیّت سے نہ پہچانیں گے۔
ہاں اگرچہ مسیح کو بھی جِسم کی حَیثِیّت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں جانیں گے۔
17 اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔
18 اور سب چِیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جِس نے مسیح کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر لیا اور میل مِلاپ کی خِدمت ہمارے سپُرد کی۔
19 مطلَب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لیا اور اُن کی تقصِیروں کو اُن کے ذِمہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پَیغام ہمیں سَونپ دِیا ہے۔

20 پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔
ہم مسیح کی طرف سے منّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کر لو۔
21 جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔

آیئے مل کر یسعیاہ 40:8 پڑھیں۔
"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں دُعا کریں.

مہربان باپ، ہم تیرے سامنے آتے ہیں تیرے کلام کی منادی پر برکت مانگتے ہیں۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ ہمارے دل روح القدس کے کام کے لیے کھلے رہیں کیونکہ وہ ہماری بلوغت کے لیے کلام کا استعمال کرتا ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ ہم یسوع کو قریب سے دیکھیں، اُس سے پیار کریں، اور صحیح طریقے سے اُس کی خدمت کریں۔ اور ہم یہ سب کچھ یسوع کے قیمتی نام میں بھروسہ کرتے ہوئے مانگتے ہیں۔ آمین۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ آیت صلح کے بارے میں کیا کہتی ہے۔ آیت 16 کہتی ہے:
16 پس اب سے ہم کسی کو جِسم کی حَیثیّت سے نہ پہچانیں گے۔
ہاں اگرچہ مسیح کو بھی جِسم کی حَیثیّت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں جانیں گے۔"

اپنی تبدیلی سے پہلے پولوس مسیح اور مسیحیت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ اُس نے مسیح کو انسانی نقطہ نظر سے دیکھا۔ یہی وجہ تھی کہ اُس نے یسوع کے پیروکاروں کو ستایا۔ لیکن ایک نئے مخلوق کے طور پر پولوس ظلم و ستم کو جاری نہیں رکھ سکتا تھا۔ پولوس کے لوگوں اور مسیح کو دیکھنے کے انداز میں کچھ خاص تبدیلی آئی۔

سی ایس لیوس نے ایک بار لکھا: "کوئی لوگ عام نہیں ہیں۔
آپ نے کبھی کسی فانی بشر سے بات نہیں کی۔
قومیں، ثقافتیں، فنون، تہذیبیں - یہ فانی ہیں۔
لیکن یہ (لوگ) لافانی ہیں جن کے ساتھ ہم مذاق کرتے ہیں، ان کے ساتھ کام کرتے ہیں، شادی کرتے ہیں، چھین لیتے ہیں اور استحصال کرتے ہیں -- لافانی ہولناکیاں یا لازوال شان۔"

دوستو، ہمیں اِس نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے سماجی، ثقافتی اور نسلی زمروں کے مطابق لوگوں کو عام سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمیں ہر ایک کو مسیح کی طرح دیکھنا چاہیے۔ کیونکہ ہم اپنے زمروں کے باعث قائل نہیں ہوتے بلکہ مسیح کی قُربانی کی محبت سے قائل ہوتے ہیں۔ آیت 17 پڑھتی ہے:
17 "اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔"

فطرت کے اعتبار سے ہم سب اپنے گناہ کے باعث مردہ ہیں اور ہم موت کے مستحق ہیں، جیسا کہ خُدا نے ہمارے باپ آدم کو خبردار کیا تھا۔ رومیوں 6:23 کہتی ہے، "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔" مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسُوعؔ میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔ ہم "ایک نئی زندگی" کا آغاز کرتے ہیں۔ ہماری گندی زندگیوں کے باوجود، ہمیں ایک نئی شروعات دی جاتی ہے۔

شروع سے گھر بنانے یا بہت پرانے گھر کی تزئین و آرائش کے بارے میں سوچیں۔ دونوں میں سے کون سا پروجیکٹ زیادہ مشکل ہے؟ شروع سے گھر بنانا اکثر آسان ہوتا ہے۔ آپ

ایک منصوبہ بنا سکتے ہیں اور قدم بہ قدم اُس پر عمل کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ ایک پرانے گھر کی تزئین و آرائش کرتے ہیں تو اس میں زیادہ رقم لگ سکتی ہے اور زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔

پرانے گھر کی تزئین و آرائش زیادہ مشکل ہے۔ تاہم، نتیجہ اکثر لوگوں کو حیران کر سکتا ہے۔ ایک خوبصورتی سے بحال شدہ پرانا گھر زمین کے خالی پلاٹ پر بنائے گئے گھر سے زیادہ متاثر کن ہو سکتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی کوئی ایسی بڑی غلطی کی ہے، جس کا آپ کو فوری طور پر پچھتاوا ہُوا ہو؟ میرے نے ذاتی طور پر کی ہے۔ ایک نئی شروعات اچھی ہوگی۔ کبھی کبھی واپس جانا اور دوبارہ کچھ کرنا اچھا لگتا ہے۔ اور اس وقت صحیح کرو۔ کیا آپ اُس احساس کو جانتے ہیں؟ یہ وہی ہے جو خُدا ہمیں یسوع میں پیش کر رہا ہے۔ ایک نئی شروعات.

دوستو جب ٹوٹی ہوئی گنہگار مخلوق کو دوبارہ تخلیق کیا جاتا ہے تو یہ اُس تخلیق سے بڑا معجزہ ہوتا ہے جس کے بارے میں ہم پیدائش میں پڑھتے ہیں۔ کلام اِس کو ''مردوں میں سے جی اُٹھنا'' کہتا ہے۔ صرف خُدا ہی مردہ گنہگاروں کو زندہ کرنے پر قادر ہے۔

Kainos یونانی لفظ ہے جو ہمارے حوالے میں ''نئے'' کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ نئی تخلیق پرانی سے برتر ہے۔ مسیح میں ہماری نئی زندگی ہمارے پرانے گنہگار نفس کی جگہ لے لیتی ہے اور اُسے دفن کردیتی ہے۔ پولوس بنیادی طور پر کہہ رہا ہے کہ ہمیں اپنے پرانے طرز زندگی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

آیات 18-19 بیان کرتی ہیں:
18 ''اور سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جِس نے مسیح کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر لِیا اور میل مِلاپ کی خِدمت ہمارے سپُرد کی۔
19 مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لِیا اور اُن کی تقصِیروں کو اُن کے ذِمہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پَیغام ہمیں سَونپ دِیا ہے۔''

ان آیات میں فعال شخص کون ہے؟ کیا یہ آیات یہ کہتی ہیں کہ ہم نے اپنے آپ کو خدا سے ملایا؟ نہیں خُدا نے یہ سب کیا۔

سب سے پہلے، مسیح میں، خُدا ہم سے میل ملاپ کرتا ہے۔ ہم نے خُود اپنے آپ کو مقروض کیا لیکن اُس نے (مسیح) ہمیں قرض سے آزاد کیا۔ دوسرا، خُدا خُود میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپُرد کرتا ہے۔ ہمیں دوسروں کو اِس حقیقت کے بارے میں بتانے کے لیے بُلایا گیا ہے کہ مسیح میں خُدا کے ساتھ میل ملاپ ممکن ہے۔

جب آپ غیر معمولی طور پر کسی حیرت انگیز چیز کا تجربہ کرتے ہیں تو آپ اُسے لوگوں کو بتانا چاہتے ہیں۔ ٹھیک ہے؟ آپ کو سامری عورت کی کہانی یاد ہوگی؟ یوحنا 4:28-30 میں ہم پڑھتے ہیں:
28 پس عَورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔
29 ''آؤ۔ ایک آدمی کو دیکھو جِس نے میرے سب کام مجھے بتا دِئے۔ کیا ممکن ہے کہ مسیح یِہی ہے؟''
30 وہ شہر سے نِکل کر اُس کے پاس آنے لگے۔

سامری عورت اِس تجربے کو اپنے تک نہیں رکھ سکتی تھی۔ اُس کے دوستوں کو اِسکی ضرورت تھی -- اور تمام دنیا کو اشد ضرورت ہے -- میل ملاپ کی اِس خدمت کی۔ بھائیو اور بہنو، ہمارا گناہ ایک لامحدود جرم ہے کیونکہ یہ ایک لامحدود پاک خُدا کے خلاف کیا گیا ہے۔ وہ گناہ کو بغیر سزا کے جانے نہیں دے سکتا۔ محدود گنہگار مخلوق کے طور پر ہم خُدا کے حضور کسی بھلائی کے لائق نہیں ہو سکتے۔ ہمیں ایک درمیانی کی ضرورت ہے جو ہماری طرف سے موے اور ہمارے لیے موت پر غالب آئے۔ اور جیسا کہ ہم نے اپنے پچھلے واعظوں میں دیکھا، اس درمیانی کو خُدا اور انسان دونوں ہونا چاہیے۔

ہم خُدا کے ساتھ میل ملاپ کر رہے ہیں کیونکہ اب خُدا کے عدل کے تقاضے پورے ہوچکے ہیں اور ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ کیونکہ مسیح کی اپنی قربانی لامحدود طور پر قیمتی تھی اور ہمارا قرض منسوخ ہو گیا اور اب ہم قبول کر لیے گئے ہیں۔ اب کوئی ملامت نہیں ہے جیسا کہ رومیوں 8:1 ہمیں یاد دلاتا ہے کیونکہ ہماری طرف سے مسیح پر ملامت کی گئی

تھی۔ اب خُدا کو میرے اور آپ کے تمام گناہ یاد نہیں رہے کیونکہ اس نے انہیں مٹا دیا ہے۔

زبور 103:12 کہتا ہے:
"جیسے پُورب پچھم سے دُور ہے وَیسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دِیں۔"

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم گناہ نہیں کریں گے یا ہم جیسے چاہیں گناہ کر سکتے ہیں۔ بلکہ یہ ایک یقین دہانی ہے کہ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو بھی ہم معافی کا یقین رکھ سکتے ہیں کیونکہ مسیح نے ہمارے لیے ایسا کیا ہے۔ مسیح میں ہمارے پاس کتنی حیرت انگیز برکت ہے!

تیسرا، خُدا نے ہمیں میل ملاپ کا پیغام سونپا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا پیغام خود تیار نہیں کرتے ہیں۔ اس کے بجائے، ہم لوگوں کو بتاتے ہیں کہ خُدا نے مسیح میں دُنیا کے ساتھ میل ملاپ (صُلح) کیا ہے۔ یہ پہلے سے طے شدہ معاہدہ ہے۔

آیت 20 میں کہا گیا ہے:
20 "پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسِیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔
ہم مسیح کی طرف سے مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کر لو۔"

جب خُدا ہمیں نئے لوگ بناتا ہے تو وہ ہمیں ایک نیا مشن دیتا ہے۔ وہ ہمیں مسیح کا سفیر یا ایلچی بناتا ہے۔ وہ خوشخبری کے ساتھ ہم پر بھروسہ کرتا ہے۔ اپنی کامل فرمانبردار زندگی، قربانی کی موت، اور جی اُٹھنے کے ذریعے، یسوع نے دنیا کا خُدا کے ساتھ میل ملاپ کرایا۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے کہ وہ اِسی پیغام کو بھروسے کے ساتھ ہمارے سپُرد کرتا ہے؟

فروری میں برطانیہ میں یوکرین کے سفیر نے اعلان کیا تھا کہ وہ اپنے ملک میں امن کی خاطر نیٹو (نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن) کی رکنیت پر اپنا موقف تبدیل کر سکتا ہے۔ صدر زیلنسکی نے بطور سفیر اس ذمہ داری کے لیے اُس پر اعتماد کیا۔

سفیر وہ ہوتا ہے جسے ایک مشن اور پیغام سونپا جاتا ہے۔ ایک سفیر اپنے اعلیٰ افسر کی جگہ کام کرتا ہے۔ اور یہاں حیرت انگیز بات ہے۔ خدا کائنات کا بادشاہ ہے۔ وہ اپنے پیغام کے ساتھ ہم پر بھروسہ کرتا ہے اور ہمیں زمین پر اُس کا اعلان کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

ہمیں وفادار ہونا چاہیے۔ ہم لوگوں کو یہ نہیں بتاتے کہ وہ خُدا کے ساتھ میل ملاپ کرسکتے ہیں۔ ہم انہیں یہ نہیں کہتے کہ صرف ایک دوسرے کے ساتھ صلح کریں۔ یہ خُداوند کا پیغام نہیں ہوگا جس کی ہم نمائندگی کرتے ہیں۔ بلکہ، ہم اعلان کرتے ہیں کہ خُدا نے مسیح میں دُنیا کے ساتھ میل ملپ کیا ہے۔

یہ ایک ایسا اعزاز ہے جسے ہم عاجزانہ دلیری کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ خُدا آپ اور میرے ذریعے مخلصی کے کام کو پورا کرنے پر خُوش ہے۔ ہمیں فروتن ہونا چاہیے کیونکہ پیغام اور خدمت خُود خُدا کی طرف سے ہے۔ میں آج یہاں اپنے پیغام کے ساتھ موجود نہیں ہوں۔ اس کے بجائے، میں یہاں موجو ہوں کیونکہ مجھے آپ تک وہ پیغام پہنچانے کا اعزاز حاصل ہُوا ہے جو خدا نے مجھے تفویض کیا ہے۔

آیت 21 کہتی ہے:
21 "جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔"

آیت 21 میل ملاپ کی خدمت کے مرکزی نقطہ کا خلاصہ کرتی ہے۔ یہ ایک عظیم تبادلہ ہے جو مسیح کی زندگی اور کام کے ذریعے ممکن ہُوا ہے۔

ہمارے بے عیب نجات دہندہ نے اُس سزا کو برداشت کیا جس کے ہم مستحق تھے تاکہ ہم خُدا کی رضا حاصل کرسکیں۔ یسعیاہ نے یسعیاہ 53:4-6 میں اس عظیم تبادلے کے بارے میں پیشین گوئی کی:

4 تَو بھی اُس نے ہماری مشقّتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔
پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہُوا سمجھا۔
5 حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔
ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہُوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔
6 ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پِھرا
پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لا دی۔

مسیح جوکہ خُدا کا بے عیب برّہ ہے اُس نے ہمارے گناہوں کو دور کرنے کے لیے اُنہیں خُود اُٹھا لیا۔ گناہ بن کر وہ گنہگار نہیں ٹھہرا۔ یہ اُسے ایک نجات دہندہ کے طور پر نااہل کر دیتا۔ وہ اِس معنی میں گناہ بنا تھا کہ اُس نے ہمارے گناہ اور اُس کی سزا کو اپنے بدن پر لے لیا۔ دوسرے الفاظ میں، ''ہمارے تمام گناہ مسیح پر منتقل کر دیے گئے، اور اُس کی راستبازی کے بے داغ کاملیت ہمیں بخش دی گئی۔'' اِسی سبب سے ہم خُدا کے حضور راستباز ٹھہرتے ہیں۔ دوستو، کیا آپ دُنیا کو بدلنا اور اِسے ایک بہتر جگہ بنانا چاہتے ہیں؟ میل ملاپ کے سفیر/ایلچی بنیں۔

میں ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو سے ہوں۔ ہمارے ملک میں ہم کئی دہائیوں سے مختلف نوعیت کے تنازعات کا شکار ہیں۔ بہت سے پروگراموں کے ذریعے سے مفاہمت کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر اقوام متحدہ (UN) 20 سال سے زیادہ عرصے سے وہاں موجود ہے۔ لوگوں کو توقع تھی کہ اقوام متحدہ امن قائم کرے گا۔ اس کے بجائے، حالات بد سے بدتر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ 2012 میں، باغیوں نے میرے آبائی شہر، گوما پر 2 ہفتوں تک قبضہ کر لیا۔ اقوام متحدہ کے نمائندے سے پوچھا گیا کہ اقوام متحدہ نے شہر کے دفاع کے لیے مداخلت کیوں نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کا مینڈیٹ ''امن قائم کرنا'' نہیں بلکہ ''امن قائم رکھنا'' ہے۔

امن قائم کرنا امن کے قیام سے زیادہ خطرناک ہے۔ امن کا محافظ صرف اُس وقت دیکھ سکتا ہے جب لوگ بڑے خطرے میں ہوں۔ لیکن امن قائم کرنے والا امن کی تکمیل کے لیے سنگین قیمت ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ میرے ملک میں اقوام متحدہ کا مشن ناکام ہو چکا ہے۔ کیوں؟ اس کا مینڈیٹ ''امن قائم رکھنا'' ہے۔ پھر بھی، کوئی امن نہیں رکھا جا سکتا!

تو کانگو یا تنازعات میں گھرے کسی دوسرے ملک کے لیے اُمید کہاں ہے؟ حقیقی اُمید اور امن صرف یسوع میں پایا جاتا ہے۔ یسوع امن کو پورا کرنے کے لیے انتہائی (جان دینے تک) قیمت ادا کرنے کے لیے تیار تھا۔ یسوع ہمارے لیے خُدا کے ساتھ صُلح کرنے کے لیے اپنے پاک خون سے ادائیگی کرنے کو تیار تھا۔

مسیح کی کلیسیا کے طور پر ہم میل ملاپ کا سفارت خانہ ہیں۔ امن قائم کرنے کے لیے، ہمیں مسیح میں میل ملاپ کے اِس پیغام کا اعلان کرنا چاہیے۔ یہی پیغام ہے جو نسل انسانی کے بنیادی مسئلے کو حل کرتا ہے۔ یہیں سے کوئی دوسرا مسئلہ اپنا حل تلاش کرتا ہے۔

میرا ایک دوست تھا جو مسیحی نہیں تھا جس کا نام باب تھا۔ جب بھی میں اُس سے بات کرتا تھا وہ غصے میں آ جاتا تھا۔ ایک دن وہ میرے پاس آیا اور کہا کیا تم مجھ سے لڑنا چاہتے ہو؟ تم ہمیشہ مجھے اپنے دیکھنے سے قابو میں رکھنا چاہتے ہو!'' ''نہیں'' میں نے کہا۔ ''میں نے صرف آپ کو ہیلو کہنے کے لیے دیکھا۔'' بعد میں، میں نے دریافت کیا کہ باب پر ماضی کی بیماریوں، اور بہت سے دوسرے نفسیاتی مسائل کا غلبہ تھا۔ اس نے مجھ سے کہا، ''میں خُدا سے نفرت کرتا ہوں۔ میں اُس (خُدا) پر یقین نہیں کر سکتا کیونکہ پھر میں جہاں بھی جاؤں گا وہ مجھے قابو میں رکھے گا۔'' میں نے کہا، ''لیکن ہم سب کسی نہ کسی چیز کے کنڑول میں ہیں۔ کیا ہوگا اگر یہ دیکھ بھال کرنے والا خُدا ہو جو آپ کو کنڑول کرتا ہے؟''

ردِعمل کے طور پر باب غصہ میں آگیا اور بات چیت کے بیچ میں ہی چلا گیا۔

ایک دن ایک اور دوست نے باب کے ساتھ خوشخبری شیئر کی۔ نتیجے کے طور پر باب ایک نئی تخلیق بن گیا موت سے زندگی میں جی اُٹھا۔ اس کے بعد، باب کے ساتھ میرے تعلقات میں بھی بڑی تبدیلی آئی۔ خُدا کو جلال ملے! باب کے ساتھ کہانی کا اختتام خوشگوار ہے کیونکہ باب کی خُدا کے ساتھ اور پھر میرے ساتھ بھی صُلح ہوگئی۔ لیکن بعض اوقات ہمارا اُن لوگوں سے جھگڑا ہوتا ہے جو ایماندار نہیں ہیں۔ ان میں ہمارے پڑوسی، خاندان کے افراد، اسکول کے ساتھی، اور ساتھی کارکنان شامل ہو سکتے ہیں۔

ہمیں اُن سب کے ساتھ میل ملاپ/صُلح کے لیے بلایا گیا ہے۔ رومیوں 12:18 کہتا ہے:
"18 جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔"

بعض اوقات، دوسروں کے ساتھ صُلح سے رہنا مشکل ہوتا ہے۔ جب ہم ان کے سامنے میل ملاپ کی خوشخبری پیش کرتے ہیں تو وہ اسے محبت برعکس دیکھ سکتے ہیں۔ وہ جواب دے سکتے ہیں، "مجھ یہ خوشخبری مت سناؤ۔"

میں آپ کے بارے میں نہیں جانتا، لیکن میں اکثر یسوع کے بارے میں بات کرنے سے ہچکچاتا ہوں کیونکہ مجھے مسترد کیا جانا پسند نہیں ہے۔ لیکن مجھے یاد رکھنا چاہیے کہ وہ مجھے مسترد نہیں کر رہے ہیں۔ بھائیو اور بہنو، ہم دلیر بن سکتے ہیں اور ممکنہ مسترد کیے جانے کا سامنا کر سکتے ہیں کیونکہ ہمیں خُدا ہمارے باپ میں غیر متزلزل تحفظ حاصل ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہمیں اب بھی اس سچائی میں جس کا ہم اعتراف کرتے ہیں، محبت کرنے والے، فروتن، نرم مزاج اور پھر دلیر ہونے کی ضرورت ہوگی۔

ہم یہاں مختلف قبائل اور قوموں کے لوگوں کے طور پر جمع ہوئے ہیں کیونکہ ہم اب خُدا سے بیگانہ نہیں ہیں۔ مسیح میں، خُدا ہم میں سے ہر ایک سے خوش ہے۔ اِسی سبب ہم ایک آواز میں عبادت کرتے ہیں۔ اُس کے کام کے لیے خُدا کی حمد کرو! میرے دوستو، آیئے اس ہفتے باہر نکلیں اور میل ملاپ کے ایلچی/سفیر بنیں۔ آیئے اپنا مقصد بنائیں کہ ہم اُن لوگوں کا جو کھوئے ہوئے ہیں خُدا سے میل ملاپ کرائیں۔ تمام ٹوٹے ہوئے لوگوں کو میل ملاپ کا یہ پیغام سننے کی ضرورت ہے۔ یہی وہ واحد راستہ ہے جس سے وہ حقیقی سکون حاصل کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم یہ سب کرتے ہیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ سب کچھ خُدا کی طرف سے ہے۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وہ اکیلا ہی تمام شان و شوکت کا مستحق ہے۔

مسیح کے ایلچیو: آیئے اس ہفتے باہر نکلیں اور اپنے بادشاہ کی خدمت کریں!
آئیں دُعا کریں.

باپ خُدا، تیرے بیٹے یسوع مسیح کے لیے تیرا شُکر ہو، جس نے اُس سزا کو اُٹھایا جس کے ہم اپنے گناہ کے باعث مستحق تھے تاکہ ہم تیری نظر میں راستباز شمار ہوں۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ ہمارا تجھ سے میل ملاپ ہُوا ہے اور تیرے ساتھ صُلح میں ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ تو میل ملاپ کے سفیر کے طور پر ہم میں اور ہمارے ذریعے سے کام کرتا رہے۔ دلیری اور عاجزی سے ایسا کرنے میں ہماری مدد کر۔ ہماری مدد کر کہ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اپنی نگاہیں ہمیشہ مسیح پر رکھیں اور اُس کام میں جو اُس نے ہماری طرف سے کیا۔ ہم یہ دُعا مسیح کے نام میں کرتے ہیں۔
آمین!